

## پیش لفظ

اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم، والدین کی دعائیں اور اپنوں کی حوصلہ افزائی شامل نہ ہوتی تو شاید میں یہ مقالہ پیش نہ کر سکتے ڈاکٹر افتخار بیگ جیسے قابل، ذہین اور مشق استاد محترم کی بدولت میں اس قابل ہوئی کہ ٹوٹے پھوٹے بھرے الفاظ کو سمیت کر یہ مقالہ تحریر کر پاؤ۔ اس ادنیٰ سی کاوش کا مقصد اپنے قصہ کے شاعر گفتار خیالی کے کلام کی ترویج کے ساتھ علم و ادب کے افق پر ایک نئے ستارے کا اضافہ کرنا مقصود تھا۔

یہ مقالہ ۶ ابواب پر مشتمل ہے پہلے باب میں دائرہ دین پناہ کا ادبی منظر نامہ پیش کیا گیا ہے جس میں یہاں کے تخلیق کاروں کی ادبی خدمات کا مختصر جائزہ لیا گیا ہے دوسرا میں گفتار خیالی کی شخصیت اور حالات زندگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا ہے تیسرا باب گفتار خیالی کی شاعری کے مرکزی رحمات پر مشتمل ہے جس میں گفتار خیالی کے انکار کے ساتھ ساتھ مختلف اصناف شعر پر بات کی گئی ہے چوتھے باب میں گفتار خیالی کی شاعری کا تقدیمی جائزہ لیا گیا ہے پانچویں باب میں معاصرین اور مشاہیر کی نظر میں گفتار خیالی کا مقام و مرتبہ زیر بحث لایا گیا ہے جب کہ آخری میں گفتار خیالی کی شاعری کا مجموعی جائزہ لیا گیا ہے۔

جب انسان اپنی زندگی کے کسی بھی سفر پر گامزن ہوتا ہے تو یقیناً نشیب و فراز بھی اس سفر کا حصہ ہوتے ہیں۔ میرا تعلیمی سفر امنتر سے ایم۔ فل تک شادی کے بعد شروع ہوا گرتے سنبلتے اور ڈگگاتے قدموں کے ساتھ منزل کی جانب روان دوال رہنا بہت کھنچ تھا۔ آٹھ سال کی یہ طویل مسافت طے کرنے کے بعد آج میرا دل اپنے مجازی خدا کے لیے اٹھاڑتی شکر کے جذبات سے لبریز ہے جن کے مسلسل تعاون اور حوصلہ افزائی سے اس قابل ہوئی کہ اس مقام تک پہنچ پاؤ۔

میں فخر محسوس کرتی ہوں کہ اللہ رب العزت نے مجھے ایسے رشتے عطا کیے کہ جن کی دعائیں اور حوصلہ افزائی ہمیشہ میرے ساتھ رہیں۔ میرے والدین، سسرال، برادران کا شف ندیم اور عاطف ندیم کا بھی شکر یہ کہ جنہوں نے اپنی استطاعت کے مطابق میری تعلیمی سرگرمیوں کے دوران میں میری معاونت و مدد کی۔

آخر میں اپنے نگران مقالہ ڈاکٹر افتخار بیگ صاحب کی شکرگزار و ممنون ہوں جنہوں نے میری قدم قدم پر رہنمائی اور حوصلہ افزائی کی۔ میں **AIMS** کیمپس کے ڈائریکٹر شاہ زین رضا صاحب کی بھی ممنون ہوں جنہوں نے قدم قدم پر میری رہنمائی فرمائی ان کے علاوہ میں ڈاکٹر مژمل حسین، ڈاکٹر گل عباس اعوان اور عرفان صاحب کی عنایتوں کا بھی شکر یہ ادا کرنا ضروری سمجھتی ہوں۔

جو پر یہ مہوش سنبل  
ایم فل (اردو)

سیشن ۱۲-۲۰۱۶